www.KitaboSunnat.com

موجودگی یا عالم الغیب ہونے کے عقائد کشید کئے جاتے ہیں۔ ان پر مفصل کتابیں موجود ہیں۔ ماہنامہ "محدث" لاہور میں ایسے تفصیلی مضامین موقع کی مناسبت سے شائع بھی ہو چکے ہیں۔ زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ البتہ آپؐ کے حاضر ناظر رہنے کا اگر یہ مفہوم لیا جائے کہ زندگی میں کسی عمل کو کرتے ہوئے ہر وقت اور ہر جگہ آپؐ کا نمونہ سامنے رہنا چاہیئے تو "حاضر" کے معنی درست بھی بن جاتے ہیں۔ لیکن ناظر (دیکھنے والا) پھر بھی درست نہ ہوا، سوائے اس کے کہ اس سے مراد یہ لی جائے کہ قیامت کے روز لوگوں کے اعمال آپؐ پر پیش کئے جائیں گے تاکہ آپؐ شہادت دیں۔ تاہم یہ سارے تکلفات ہیں جن سے بچنے کے لئے آپؐ کی تعریف ان الفاظ سے کی جائے جو اللہ نے قرآن میں کی ہے اور خود رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے وہی ہمارے لئے کافی ہے، اور اسی میں ہمارے فکر و عقیدہ کی سلامتی اور گمراہی سے نجات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے فکر و عمل کو کتاب و سنت کے مطابق بنائے۔ آمین!

یہ جہاں فنا کا مقام ہے

عبدالرحمن عاجز

جو خدا کے در کا غلام ہے — وہ زمانے بھر کا امام ہے
جہاں فرق آیا نہ آج تک — وہ مرے خدا کا نظام ہے
تری ابتداء ہے نہ انتہاء — تری ذات ہی کو دوام ہے
نہ مکاں رہے نہ مکیں رہے — یہ جہاں فنا کا مقام ہے
یہاں جو بھی آیا چلا گیا — یہاں کب کسی کو قیام ہے
تجھے آج یہ بھی خبر نہیں — یہ حلال ہے یہ حرام ہے
پڑھو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ — کہ یہ عز و جل کا کلام ہے
تری ذات اَللّٰهُ الصَّمَدُ — یہ شرف یہ تیرا مقام ہے
تو ہے لَمْ يَلِدْ تو وَلَمْ يُوْلَدْ — بھلا اس میں کس کو کلام ہے
تو ہے پاک از كُفُوًا اَحَدٌ — بس اسی پہ بات تمام ہے

کیوں نہ خوش ہو عاجزِ بے نوا
کہ وہ اپنے رب کا غلام ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ